سوال

(499) لے پالک لڑکی کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث نبوی سے یہ فرمائیے کہ ایک شخص مرگیا اوراس کی بی بی موجود ہے اس مردنے ایک لڑکی دوسرے سے لے کرپرورش کیا تھا اورشادی وغیرہ بھی کردیا اوروہ اپنے شوہر کے گھر ہے ۔ آخرکووہ مردپرورندہ قضا کرگیا اورکچھ معیشت نہیں چھوڑا ہے فقط مکان اوراسباب مکان وغیرہ ہے اورمکان اس زید کے ہیں وہ اس بی بی کے نام سے نوشتہ کردیا ہے اب بحمایت اس لڑکی متبنی کے اس کی طرف سے لوگ کہتے ہیں کہ نصف حصہ بی بی لے اورنصف اس لڑکی کو دینا ہوگا ۔ لہٰذا خدمت مبارک میں آپ کی گزارش ہے کہ کیا حق اس متبنی لڑکی کا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں اس لڑکی کا اس شخص کے ترکہ میں جس سے اس کو پرورش کیا تھا کچھ حق نہیں ہے شرع شریف میں جوبیٹا اوربیٹی کا حق مقرر ہے وہ اس بیٹا اوربیٹی کا حق مقرر ہے جو اپنے صلبی بیٹی اوربیٹا ہوں نہ کہ ان کا جوصرف پروردہ اورمتبنی ہوں ۔ پروردہ اورمتبنی شرعاً اس شخص کے بیٹا اوربیٹی نہیں ہیں جس نے ان کو پالا اورمتبنی بنایا ہے اللہ تعالیٰ سورۃ احزاب رکوع (1) میں فرماتا ہے ۔

وَما جَعَلَ أَدعِياءَكُم أَبناءَكُم ذ‌ٰلِكُم قَولُكُم بِأَفو‌ٰهِكُم ﴿٤﴾... سورة الاحزاب

(اس نے تمھارے منہ بولے بیٹوں کو تمھارے بیٹے بنایا ہے)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ: 739